کپڑوں کی دعوت

بہت زمانہ گزرا کسی گاؤں میں ایک غریب شخص رہتا تھا۔ اس کا نام ناصِر الدّین تھا۔ وہ بہت عقل مند اور خوش مزاج تھا۔ وہ سادہ زندگی گزارتا تھا۔ اُسے دنیا کی کسی چیز کی پروا نہیں تھی۔

ایک شام ناصِر الدّین اپنے خچّر پر سوار گھر لوٹ رہا تھا۔ راستے میں اُسے اپنا ایک پڑوسی ملا۔ وہ خوبصورت لباس میں ملبوس جلدی جلدی کہیں جا رہا تھا۔ ناصرالدین نے اُس سے کہا۔ ''آداب میرے دوست! ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تم کسی بڑی محفل میں شرکت کے لیے جا رہے ہو۔''

پڑوسی نے جواب دیا۔ ''جی ہاں، بلال سوداگر کے یہاں دعوت میں جا رہا ہوں۔ آپ بھی تو اس میں مدعو ہیں۔ بھول گئے کیا؟''

"اوہ! میں تو بالکل ہی بھول گیا تھا، خیر کوئی بات نہیں۔ میں اب اسی حالت میں دعوت میں جاتا ہوں۔" یہ کہہ کر ناصرالدین نے اپنے خچّر کا رُخ موڑا اور بلال سوداگر کے گھر کی طرف چل دیا۔ وہ خوشی خوشی بلال کے گھر میں داخل ہوا۔ وہاں اُس کے بہت سے دوست موجود تھے۔ ناصرالدین اُن سے باتیں کرنے لگا لیکن سارے دوست اُسے نظر انداز کر رہے تھے۔ میزبان نے بھی اس کی طرف کوئی توجّہ نہ کی۔ جب کھانا لگایا گیا تو میزبان نے سب کو عزّت سے کھانے کے لیے بٹھایا لیکن ناصرالدین کو نہ میزبان نے پوچھا اور نہ اُس کے دوستوں نے۔

ناصرالدین اُداس ہو کر ایک دیوار سے لگ کر کھڑا ہو گیا۔ وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ اس کے ساتھ ایسا برتاؤ کیا جائے گا۔ اس نے اپنی حالت پر نظر ڈالی۔ دوسروں کے مقابلے میں اُس کے کپڑے بہت معمولی تھے اور جوتوں پر دھول پڑی تھی۔ وہ خاموشی سے وہاں سے نکل گیا۔

گھر آتے ہی اُس نے منہ ہاتھ دھویا۔ اپنا بہترین لباس نکال کر پہنا اور دوبارہ سوداگر کے گھر کی طرف روانہ ہوا۔

وہ جیسے ہی گھر میں داخل ہوا، ہر شخص کی نظر اس کے زرق برق لباس پر پڑنے لگی۔ بلال سوداگر بھی اُسے دیکھتا رہ گیا۔ اُس نے آگے بڑھ کر ناصرالدین کا اِستقبال کیا۔ اُسے سب سے اچھی جگہ پر بٹھایا اور عمدہ کھانا پیش کیا۔ اب حال یہ تھا کہ ہر شخص ناصِرالدّین سے بات کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

ناصِرالدّین نے قاب میں سے ایک بوٹی اُٹھائی اور اسے منہ میں رکھنے کی بجائے شیروانی کی جیب میں رکھ لیا۔ دوسرا لقمہ اس نے آستین میں ڈال لیا۔ اِس طرح اس نے اپنے کپڑوں کو کھانا کھلانا شروع کر دیا۔

بلال سوداگر نے ناصرالدین کی اس عجیب حرکت کو دیکھا۔ وہ پریشان ہو گیا۔ اس نے غصّے سے کہا۔ "یہ کیا مذاق ہے؟ مجھے ایسی بدتمیزی بالکل پسند نہیں۔ تم کپڑوں کو کیوں کھلا رہے ہو؟"

ناصرالدین نے بلال کی طرف مسکرا کر دیکھا اور کہا۔ "تم نے کھانے پر مجھے نہیں میرے کپڑوں کو بلایا تھا۔ میں جب معمولی کپڑے پہن کر آیا تو مجھ سے کسی نے بات بھی نہ کی لیکن اب یہ قیمتی کپڑے پہن کر آیا ہوں تو ہر شخص

© NCERT not to be republished

خاطر مدارات کر رہا ہے۔ اس کا مطلب یہی ہوا کہ تم نے میری نہیں ان کپڑوں کی دعوت کی تھی۔ اب میں انھیں کھانا کھلا رہا ہوں تو تم ناراض کیوں ہو رہے ہو؟ میں تو پہلے بھی وہی تھا جو اب ہوں، پھر تم نے اُس وقت میری طرف کیوں نہیں دیکھا؟'' ناصرالدین کی کھری کھری باتیں سن کر میزبان سمیت ساری محفل شرمندہ ہوگئی اور سب نے اس سے معافی مانگی۔

مشق

1 معنی یاد کیجیے:

مدعو	:	جس کو دعوت دی گئی
میزبان	:	مہمان بلانے والا یا بنانے والا، جو کسی کو اپنا مہمان بنائے
نظر انداز کرنا	:	اَن دیکھی کرنا
زرق برق	:	چمکیلا
خاطر مدارات	:	آؤ بھگت، مہمان نوازی
کھری کھری باتیں	:	صاف صاف باتیں، سچی باتیں جو عام طور پر کڑوی ہوتی ہیں

2 نیچے لکھے ہوئے الفاظ کو بلند آواز سے پڑھیے:

خاطِر عقلمند اِستِقبال مُعاف تفریح شخص

3 غور کرنے کی بات:

(i) صاف ستھرا اور اچھا لباس پہننے کی عادت قابلِ ستائش ہے لیکن اصل اہمیت لباس کی نہیں بلکہ شخصیت کی ہوتی ہے۔ اس لیے صرف لباس کی بنیاد پر کسی سے اچھا یا بُرا سلوک کرنا ناپسندیدہ عمل ہے۔

(ii) اس سبق میں بعض الفاظ مفرد معلوم ہوتے ہیں لیکن اصل میں وہ مرکب الفاظ ہیں جیسے سوداگر، بیوقوف۔

© NCERT not to be republished

4 سوچیے اور بتائیے:

(i) ناصِر الدین کیسی زندگی گزار رہا تھا؟

(ii) دعوت میں پہلی بار ناصِر الدین کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا؟

(iii) دعوت میں دوسری بار ناصِر الدین کیسے لباس میں پہنچا؟

(iv) بلال سوداگر کو ناصِر الدین پر غصّہ کیوں آیا؟

(v) ناصِر الدین نے کپڑوں کو کھانا کھلانے کی کیا وجہ بتائی؟

5 خالی جگہوں میں صحیح لفظ لکھیے:

نظرانداز شرمندہ استقبال معمولی

(i) اس نے آگے بڑھ کر اس کا .... کیا۔

(ii) سارے دوست ناصرالدین کو .... کر رہے تھے۔

(iii) میں جب .... کپڑوں میں آیا تو کسی نے مجھ سے بات بھی نہ کی۔

(iv) ساری محفل .... ہوگئی۔

6 نیچے دیے گئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

دعوت میزبان محفل عمدہ استقبال

7 اس سبق میں ایک لفظ 'خوش مزاج' آیا ہے جو دو لفظوں خوش + مزاج سے مل کر بنا ہے۔

© NCERT not to be republished

ایسے لفظ کو مرکب لفظ کہتے ہیں۔ نیچے لکھے ہوئے لفظوں میں سے مرکب الفاظ کی نشاندہی کیجیے:

عقل مند　　بدمزاج　　شخص　　ہم جماعت　　تفریح　　خوش آمدید　　شیروانی
ہم وطن　　آفت　　غیر حاضر

8 عملی کام:

(i) کسی ایسی دعوت کا حال دس جملوں میں بیان کیجیے جس میں آپ نے شرکت کی ہو۔

(ii) اس سبق کا کوئی دوسرا عنوان تجویز کیجیے۔

© NCERT not to be republished